© rasailojaraid.com

کتاب نما

ادارہ

نام کتاب : تفکرِ قرآن (علوم قرآن پر مبنی)

مصنف : عبدالسلام ندویؒ

ترتیب وتحشیہ: ابوسفیان اصلاحی

ناشر : مولانا عبدالسلام فاؤنڈیشن، ۸۔ پہلا منزلہ، ہندوستانی بلڈنگ
۲/۱۰، ٹی۔پی اسٹریٹ، ممبئی۔۴۰۰۰۰۴

صفحات : ۲۴۰

قیمت : ۳۰۰ روپیے

زیرِ تعارف کتاب ''تفکرِ قرآن'' مولانا عبدالسلام ندویؒ کے ان قرآنی مقالات کا مجموعہ ہے جو نصف صدی قبل معارف (اعظم گڑھ) اور دیگر مجلّات و رسائل میں شائع ہوئے تھے۔ ان کی اہمیت کے پیش نظر پروفیسر ابوسفیان اصلاحی نے انہیں ضروری حواشی کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ ۲۴۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں ۱۲ مقالات ہیں جنہیں ادبیات، فراہیات، لغت القرآن، فقہ القرآن، تاریخ القرآن اور نزول القرآن کے ذیلی عناوین کے تحت جمع کیا گیا ہے۔

مولانا عبدالسلام ندویؒ (۱۸۸۳۔۱۹۵۶ء) کی شخصیت علمی دنیا میں محتاجِ تعارف نہیں۔ ''اقبال کامل''، ''شعر الھند'' جیسی وقیع تصانیف اور متعدد قیمتی مقالات ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کے علمی مقام و مرتبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مرتبِ کتاب نے مقدمہ میں یہ تحریر کیا ہے:

> ''آپ کی عظمت و اہمیت کے لیے بس یہی کافی ہے کہ علامہ شبلی نعمانی اور مولانا آزاد نے آپ کو درجۂ استناد عطا کیا۔ دوسرے دارالمصنفین کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فکری و ادبی نشو ونما میں آپ کا کلیدی رول رہا ہے اور علامہ شبلی کی فکری تحریک کو تقویت بخشنے میں آپ ہمیشہ پیش پیش رہے۔ قرآنیات، اسلامیات اورادبیات میں آپ کا گراں قدر اشتراک ناقابلِ فراموش ہے" (ص ۵)۔

اس کتاب میں" ادبیات" کے تحت تین مقالات- معجزہ قرآنی کی نوعیت، خصائصِ قرآن مجیداور کیا قرآن میں شاعری نہیں ہے؟ کو شامل کیا گیا ہے۔ خصائصِ قرآن کے تحت اس کے بلاغی پہلو سے بحث کرتے ہوئے مصنفِ گرامی نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ قرآن مجید کے وجوہِ اعجاز میں اگر چہ بہت سے اختلافات ہیں، لیکن عام طور پر اسی فصاحت و بلاغت کو قرآن مجید کا معجزہ خیال کیا جاتا ہے۔۔۔۔اہلِ عرب کے نزدیک بلاغت کی بنیاد صرف جوش اور ولولہ پر نہیں، بلکہ صداقت و واقعیت، حسنِ استدلال، کلام کی متانت، متکلم کے حلم و وقار پر قایم تھی اور یہ ایسے اوصاف ہیں جو قرآن مجید کی ہر آیت میں پائے جاتے ہیں (ص ۴۱، ۵۲)۔ تیسرے مقالہ میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ گرچہ قرآن مجید میں تخیلی شاعری موجود نہیں ہے، لیکن وہ تشبیہات، استعارات، تمثیلات ومحاکات سے بھرا ہوا ہے۔ اہلِ عرب کے نزدیک انہی چیزوں کا نام شاعری تھا اور اسی بنا وہ قرآن پاک کو شاعرانہ کلام سمجھتے تھے اور ادبی حیثیت سے ان کا یہ سمجھنا غلط نہ تھا، لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ قرآن مجید شعر وسخن کی کتاب ہے۔

"فراہیات" کے تحت دو مقالات- سورہ قیامہ کے چند نکات، استفسار و جواب: ابولہب شامل کیے گئے ہیں جو مولانا حمید الدین فراہیؒ کی تحریروں سے مستفاد ہیں۔ "لغة القرآن" کے ذیل میں ایک مقالہ برکاتِ آسمانی اور قرآن مجید شامل ہے۔ اس کے بعد "فقہ القرآن" کے تحت تحریم سود۔ علل واسباب، زکوٰۃ یا خیرات اور" تاریخ القرآن" کے ضمن میں قصص الانبیاء اور قرآن مجید، مسلمانوں اور عیسائیوں کی مودت، تحریفاتِ یہود اور " نزول القرآن" کے ذیل میں نزول القرآن علیٰ سبعة حرف شاملِ کتاب ہے۔ "فقہ القرآن" کے تحت سود کی حرمت کے علل واسباب پر قرآن وحدیث، عربی تفاسیر، فقہی کتب وجدید لٹریچر کے حوالے سے مصنفِ گرامی کی کاوش بڑی قیمتی وقیع ہے۔ اس سے ان تمام

© rasailojaraid.com